

سے اقلیتوں کو یہ معاشرے میں نمایاں اہمیت حاصل ہے، اس کی ترقی میں کردار ادا کرتی ہے اسلام میں اقلیتوں کے حقوق بیان کریں۔ اور پاکستان میں اقلیتوں کے دینے کو اجازت کریں۔

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے اسلام حقوق کا جامع منشور بھی پیش کرتا ہے۔ جس کے مطابق حقوق کو وہ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے

۱) انسان کے بنیادی حقوق

۲) اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق

اسلام عام طور پر دو طرح کے حقوق کی نشاندہی کرتا ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ اسلام نے حقوق العباد پر زیادہ زور دیا ہے حتیٰ کہ اس کو حقوق اللہ کی الٹیگی کے لیے لازمی شرط قرار دے دیا ہے۔

اسلام میں مُلک لوگوں کو برابر کے حقوق میسر ہے۔ ایک اسلامی ریاست میں بسنے والے لوگ انہی خوشحال زندگی گزارنے جتنا کہ مسلم لوگ۔

انسانی حقوق کے اسلامی و مغربی تصورات

یرونیئر آرنلڈ بیان کرتے ہیں کہ میں اسلامی ریاستوں میں رواداری کی جو مثال دیکھی ہے مغربی ریاستیں بھی آج تک اس طرح کی مثال دینے سے قاصر ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں نے ہر سو جن معائنات میں علم حکومت کی ہے وہاں اقلیتوں کا وجود اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے ساتھ رواداری کا رویہ رکھا گیا ہے۔

الموادی مسلمانوں کو حقوق اسلام کے آئے ساتھ ہی مل گئے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ ان کو کوئی ثلث نہیں کر سکتا جبکہ مغربی تہذیب میں حقوق میٹنا کارٹا اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے بعد حاصل ہوئے۔

پہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام نے انسانوں کے حقوق پر زور دیا ہے۔ غیر مسلموں کو بھی اسلامی ریاست میں برابری کے حقوق میسر ہیں۔ قانون کی نظر میں تمام لوگ برابر ہیں۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو ہر طرح کا تحفظ میسر ہے۔

مسلم معاشرے نے ہمیشہ اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ سلوک کیا ہے شام کے مفرور علاقے فلسطین اور مکی کوہ 2 جس کی حفاظت کی ضمانت دینے سے مسلمان کا فرقہ ان سے حاصل کی ہوئی رقم واپس کر دی ہے

پھر خلفائے عباسی نے ان کے لیے الگ سے شعبہ قائم کیا

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی درجہ بندی

اہلِ وقتوں میں مسلم ریاست میں غیر مسلموں کو درجہ بندیوں میں تقسیم کیا گیا تھا اس حساب سے ان کے حقوق کا تعین کیا جاتا تھا۔ تین طرح کی درجہ بندیاں ہیں۔

۱) معاہدہ کی بنیاد پر:-

وہ لوگ جو کسی معاہدہ کی بنیاد پر مسلم ریاست میں زندگی گزار رہے ہوں مسلم ریاست ان کو اس بارے میں دلائل دلاتی ہے کہ یہاں ان کے حقوق محفوظ ہیں اور ان کے مذاہب کے مطابق ان کی زندگی کے معاملات حل کیے جاتے ہیں۔

۲) شہریت کی صورت میں:-

جب غیر مسلموں کی مسلمانوں کے ساتھ لڑائی ہو اور مسلم غالب آجائیں اور جیتی کہ وہ ان سے جبراً بھی وصول کر لیتے ہوں تو ان پر فرض ہے کہ وہ ان کے حقوق کا خیال کریں۔

۳) دیگر اسلام:-

اس میں مذکور بالا زمروں میں سے دونوں نہیں آتے اس کے علاوہ کسی بھی ضرورت کا یا دوسرے سے کسی غیر مسلم کسی ریاست میں رہتے ہوں تو ان کا حفظ یعنی بنانا فرض ہے

غیر مسلموں کے حقوق:

حق زندگی:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو زندگی گزارنے کا پورا حق حاصل ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکتے ہیں۔ آپ کاٹے اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں مسلمانوں کو تلقین کی ہے کہ ان کے ساتھ کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے۔ ایک دفعہ ایک مسلمان نے کسی غیر مسلم کو قتل کر دیا تو اس نے مسلمان کو قتل کی سزا سنائی۔

حدیث مبارکہ:

”جس کسی نے غیر مسلم کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا“

(سنن نسائی، قاری)

مال کا تحفظ:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو ملکیت کا حق حاصل ہے۔ کسی کو بھی اجازت نہیں کہ وہ اس کی زمین پر قبضہ کرے یا اس کا مال ہڑپ کرے۔

حدیث مبارکہ:

”خیر دار کوئی غیر مسلم پر ظلم کرے میں قیامت کے دن اس کا قصم بہوں گا“

(سنن ابوداؤد)

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق حاصل ہے۔ وہ اپنے مذہب کے مندرجہ ذیل عقائد، گرجا گھر اور دیگر عبادت گاہیں بنا سکتے ہیں۔ آیت نے ایک دفعہ ایک عیسائی گرو نجران سے آئے ہوئے وفد کو مسجد نبوی میں عبادت کی اجازت دے دی ہے اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے غیر مسلمانوں کو ان کے حقوق دیے۔ کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

ترجمہ: ”دین میں کوئی جبر نہیں“

(سورۃ البقرہ)

اسلام پر گئے مسلم ریاست میں اپنے والدین کو زبردستی اپنا مذہب چھوڑنے کا نہیں کہہ سکتا بلکہ اجازت ہے کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزاریں ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:

”میرے گزراں کے خداؤں کو جو وہ ماسواۃ اللہ بنائے بیٹھے ہیں برا بھلا مت کہو“

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ زبردستی کسی غیر مسلم کو تلافیف پہنچانے سے منع کیا ہے۔

سیاسی نمائندگی:

(۶)

اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ووٹ کے ذریعے اپنا نمائندہ منتخب کر سکتے ہیں۔ تو کہ سیاست میں ان کو کی نمائندگی کریں اور ان کی حقوق کے لیے آواز بلند کر کے غیر مسلموں کو حق حاصل ہے کہ وہ معمول سرسرم معاشی، سیاسی، اقتصادی، سماجی، عدلیہ، افواج اور دیگر تمام شعبوں میں منتخب ہو سکتے ہیں۔ ایوان صدر اور ایوان بالا دونوں میں ان کی خاص نشستیں ہیں جس پر وہ اپنا نمائندہ کر سکتے ہیں۔

عزت کا حق اور قانونی تحفظ:

(۷)

اقلیتوں کے ساتھ روپے نہایت ضمانت رکھنا چاہیے۔ انتظامی معاشرے میں ان کے حقوق کی خلاف ورزی کرنا جرم ہے قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ اور عزت کے حق دار ہیں۔ اور ان پر الزام نہ آسکتی ہیں۔ نہیں کر سکتا اور یہی ان کا کی حق تلفی کر سکتا ہے۔

حدیث مبارکہ:

”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ

سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں“

(۱. قاری)

ایم اس بارت کا درس رہی ہے کہ معاشرے میں بسنے والے تمام لوگوں کے حقوق کا خیال کیا جائے اور ان کی کسی قسم کا ظلم نہ کیا جائے اور نہ ہی ان کے ساتھ

جے رحمانہ سلوک کیا جائے
الرشاد باری تعالیٰ:

”اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ روکتا تو
خائف ہیں، گمراہی، کلیسا، مسجد، مسجداں کر دے جاتے
جہاں اللہ کا سب سے زیادہ ذکر کیا جاتا ہے“

(سورۃ حج)

اقلیتوں کے درمے :-
پاکستانی اٹھیں :-

آرٹیکل 20: مذہبی آزادی دینا ہے کہ غیر مسلم
اپنی متفرق سے زندگی گزار سکتے ہیں اور اپنی عبادت
گاہیں بنا سکتے ہیں۔

آرٹیکل 25 اے :-
’مقام شہری قانون کی نشر میں برابر
ہیں۔‘

آرٹیکل 36 اے :-
رہائے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے
لئے جواب دہ ہے ۔

DATE: _____

DAY: _____

آرٹیکل 51 اور 106 :

قومی اسمبلی میں اور صوبائی اسمبلی دونوں میں
اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں ہیں۔

اسلامی ریاست میں مسلمان اور غیر مسلمان سب
برابر ہیں ان کے برابر کے حقوق میسر ہے عزت،
مال، جان، تعلیم کا حق، مذہبی آزادی، سیاسی
مشارکت کی تمام چیزیں۔ اسلام حاصل ضابطہ حیات
ہے زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ حقوق کی
جامع منشور ریاست میں موجود تمام لوگوں
کی حفاظت کی ضمانت دیتی ہے۔ جس کی وجہ
سے غیر مسلم آج مسلم ریاست پاکستان میں آرام
سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔